Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۱۷ محرم ۱۳۹۶ھ • ۲۰ صلح ۱۳۵۵ ہش • ۲۰ جنوری ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ صلح ۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند دنوں کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔ حضور کی طبیعت پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے گذشتہ چند دنوں سے ناساز چلی آتی ہے۔

احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ سفر و حضر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔ "تا حال ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

---

۱۸ جنوری ۱۹۷۶ء کو بارہ بجے شب کے قریب بذریعہ موٹر کار راولپنڈی کی جانب سے ربوہ واپس آتے ہوئے بھلوال سے بارہ میل پرے محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلغ انچارج و امیر جماعتہائے احمدیہ گھانا مغربی افریقہ، مکرم چوہدری ناصر الدین صاحب آڈیٹر تحریک جدید اور مکرم محمد یعقوب صاحب ڈرائیور کار کے حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ سول ہسپتال بھلوال میں ابتدائی مرہم پٹی ہوئی بعد ازاں سرگودھا میں ایکسرے اور باقاعدہ مرہم پٹی کے بعد ہر سہ اصحاب ربوہ واپس آ گئے ہیں۔ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کو سر اور ہونٹ پر چوٹیں آئی ہیں۔ چوہدری ناصر الدین صاحب کی دائیں کلائی کی ہڈی دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے اور محمد یعقوب صاحب کو گردن پر چوٹ آئی ہے۔ تینوں کی حالت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے تینوں اصحاب کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور درازیٔ عمر عطا فرما کر خدمتِ دین کی پیش از پیش توفیق سے نوازے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ضروری ہے کہ انسان حقیقی تقویٰ و طہارت کے حصول کیلئے جوانی میں کوشش کرے

جوانی میں اس کیلئے کوشش کرنا عقلمند کا کام ہے اور عقل اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دی ہے

"اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ زمانہ جو شباب اور جوانی کا زمانہ ہے ایک ایسا زمانہ ہے کہ نفسِ امّارہ نے اس کو ردّی کیا ہوا ہے لیکن اگر کوئی کارآمد ایام ہیں تو یہی ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی زبانی قرآن شریف میں درج ہے وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ یعنی مَیں اپنے نفس کو بَری نہیں ٹھہرا سکتا کیونکہ نفس امّارہ بدی کی طرف تحریک کرتا ہے۔ اس کی اس قسم کی تحریکوں سے وہی پاک ہو سکتا ہے جس پر میرا ربّ رحم کرے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ کی بدیوں اور جذبات سے بچنے کے واسطے نری کوشش ہی شرط نہیں بلکہ دعاؤں کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ نرا زہد ظاہری ہی (جو انسان اپنی سعی اور کوشش سے کرتا ہے) کارآمد نہیں ہوتا جب تک خدا تعالیٰ کا فضل اور رحم ساتھ نہ ہو۔ اور اصل تو یہ ہے کہ اصل زہد اور تقویٰ تو ہے ہی وہی جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ حقیقی پاکیزگی اور حقیقی تقویٰ اسی طرح ملتا ہے ورنہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ بہت سے جامے بالکل سفید ہوتے ہیں اور باوجود سفید ہونے کے بھی وہ پلید ہو سکتے ہیں تو اس ظاہری تقویٰ و طہارت کی ایسی ہی مثال ہے تاہم اس حقیقی پاکیزگی اور حقیقی تقویٰ اور طہارت کے حصول کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اسی زمانہ شباب و جوانی میں انسان کوشش کرے جبکہ قویٰ میں قوت اور طاقت اور دل میں ایک اُمنگ اور جوش ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں کوشش کرنا عقلمند کا کام ہے اور عقل اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۵۹)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے لئے دعائے خاص کی تحریک

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ دام ظلہا ایک عرصہ سے علیل ہیں لیکن ماہِ دسمبر سے ان کی بیماری زیادہ تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ ایک ٹانگ میں بے حد درد ہے جس سے اٹھنا بیٹھنا ناممکن سا ہو گیا ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو صحتِ کلّی عطا فرمائے اور ہمیں ان سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا جماعتِ احمدیہ پر ایک بہت بڑا احسان ہے۔ آپ نے بہت چھوٹی عمر ہونے کے باوجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی باتوں کو یاد رکھا حضور کے ہر فعل کو غور سے دیکھا اور ان باتوں کو ہم تک پہنچایا۔ آپ بیماری کے باوجود ساری جماعت کے لئے دعا کرتی رہتی ہیں۔ آپ سب کا فرض ہے اور آپ سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا بھی ہر آن حافظ و ناصر رہے۔

خاکسار مریم صدیقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۰ صلح ۱۳۵۵ھش

۲۰ جنوری ۱۹۷۶ء

قبولیتِ دُعا کا ایک خاص گُر

اللہ تعالیٰ نے خود اپنی ذات و صفات کے بارہ میں اِس امر کو بڑی کثرت کے ساتھ قرآن مجید میں پیش کیا ہے کہ اُسے ہر قدرت اور طاقت حاصل ہے، وہ جو چاہے کر سکتا ہے، اُس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ چنانچہ قرآن مجید میں اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کی آیت اِس کثرت اور تواتر کے ساتھ مختلف رنگوں اور پیرایوں میں آتی ہے کہ بہت کم آیات اِس کثرت اور تواتر سے آئی ہیں۔ اِس کثرت اور تواتر کے ساتھ اِس آیت کے وارد ہونے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ یہ امر مومنوں کے دلوں میں میخ کی طرح گڑ جانا چاہیئے کہ وہ جس خدائے واحد پر ایمان لاتے ہیں وہ قادرِ مطلق ہے جو چاہتا ہے کر سکتا ہے اور کرتا ہے، اُس کی قدرت اور طاقت کی کوئی حد بست نہیں، وہ غیر محدود قدرتوں اور طاقتوں کا سرچشمہ ہے اِس لئے انہیں ایسی ہمہ قدرت اور ہمہ طاقت ہستی کو چھوڑ کر اور کسی کو اپنا مددگار اور دوست نہیں بنانا چاہیئے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ میں یہ فرمانے کے بعد کہ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ (آیت ۱۰۷) اگلی ہی آیت میں فرمایا ہے:-

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝ (آیت ۱۰۸)

ترجمہ:- کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

اللہ تعالیٰ نے اِس امر کے ثبوت کے طور پر کہ آسمانوں اور زمین میں اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسے ہر قدرت اور طاقت حاصل ہے اور یہ کہ بجز خدا کے مومنوں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار، مومنوں کو ایک خاص بشارت دی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اُس بشارت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ؕ (المومن آیت ۶۱)

ترجمہ:- اور تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دُعا سُنوں گا۔

اِس کے معاً بعد کی آیات میں اللہ تعالےٰ نے اپنی قدرتوں اور طاقتوں کا بڑی تفصیل سے ذکر فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ تمہارا رب ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے قرار کی جگہ بنایا ہے اور آسمان کو ایک مکان کی صورت میں حفاظت کے لئے بنایا ہے اور اس نے تم کو مختلف طاقتیں بخشی ہیں اور پھر ان طاقتوں کو نہایت اعلیٰ درجہ کا اور مضبوط بنایا ہے اور تم کو پاکیزہ رزق بخشتا ہے۔ وہی ہے جس نے تم کو پہلے دَور میں مٹی سے پیدا کیا پھر دوسرے دَور میں نطفہ سے اور پھر تیسرے دَور میں ایک خون کے لوتھڑے سے پھر اس سے تم کو ایک بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر تم اپنی جوانی کو پہنچ جاتے ہو اور جن کے متعلق وہ چاہتا ہے وہ بڑھاپے کی عمر کو پالیتے ہیں۔ اپنی اِن قدرتوں کا ذکر کرنے کے بعد جو ہر روز مشاہدہ میں آتی ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے قادرِ مطلق ہونے کا اِن الفاظ میں ذکر کیا ہے:-

هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ (المؤمن آیت ۶۹)

ترجمہ:- وہ خدا ہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ پس جب وہ کسی بات کا فیصلہ کر دیتا ہے تو اس کے بارہ میں کہتا ہے ہو جا سو وہ ہو جاتی ہے۔

اِن سب آیات کے سیاق و سباق سے صاف عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قادرِ مطلق ہونے کے ایک ثبوت کے طور پر مومنوں کو یہ ہدایت فرمائی ہے کہ وہ اسے پکاریں وہ اُن کی دُعا کو سُنے گا اور اُسے قبول کر کے اپنی قدرت کے نئے سے نئے اور تازہ بتازہ درخشندہ و تابندہ جلوے ظاہر کرے گا اور اُن کی مراد کو پورا کر دکھائے گا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس زمانہ میں احیاءِ اسلام کا جو عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا ہے اُس کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ آپؑ نے اپنے متبعین کو دعا اور اُس کی قبولیت پر زندہ یقین سے مالا مال کر دکھایا ہے اور اِس ضمن میں انہیں قبولیتِ دُعا کا ایک گُر یہ بتایا ہے کہ وہ اِس زندہ ایمان اور زندہ یقین کے ساتھ دُعا کریں کہ ان کا خدا قادرِ مطلق ہے اُس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ جب وہ اُس کی غیر محدود طاقتوں کا واسطہ دے کر اُس سے دعا کریں گے تو وہ اُن کی دُعا کو ضرور شرفِ قبولیت سے نوازے گا اور اپنی قدرت کاملہ کے اظہار کے طور پر اُن کے لئے عجائب کام دکھلائے گا۔ مثال کے طور پر آپ خدا تعالےٰ کو قادرِ مطلق یقین کر کے اُس کے حضور دعائیں کرنے کی ضرورت، اُس کی اہمیت اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات کو ذہن نشین کراتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"کیا ہی قادر اور قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا! کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا۔ سچ تو یہ ہے کہ اُس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں مگر وہی جو اُس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے۔ سو جب تم دُعا کرو تو اُن جاہل نیچریوں کی طرح نہ کرو جو اپنے ہی خیال سے ایک قانونِ قدرت بنا بیٹھے ہیں جس پر خدا کی کتاب کی مُہر نہیں کیونکہ وہ مردود ہیں، اُن کی دعائیں ہرگز قبول نہیں ہوں گی۔ وہ اندھے ہیں نہ سُجاکھے، وہ مُردے ہیں نہ زندے۔ خدا کے سامنے اپنا تراشیدہ قانون پیش کرتے ہیں اور اُس کی بے انتہا قدرتوں کی حد بست ٹھہراتے ہیں اور اس کو کمزور سمجھتے ہیں۔ سو اُن سے ایسا ہی معاملہ کیا جائے گا جیسا کہ اُن کی حالت ہے۔ لیکن جب تُو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہو گی اور تُو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رُؤیت سے ہے نہ بطور قصہ کے۔ اُس شخص کی دعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانونِ قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا۔ مگر اے سعید انسان تُو ایسا مت کر۔ تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تُو اس پر بدظنی رکھتا ہے کہ وہ تیرے کام میں عاجز آ جائے گا بلکہ تیری ہی بدظنی تجھے محروم رکھے گی۔ ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اُس کے ہو گئے ہیں۔ وہ غیروں پر جو اُس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے اور اُس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔ کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اُس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔"

(کشتی نوح صنٰ ۳۰، ۳۱)

موجودہ دَورِ ابتلاء میں بندگانِ ہوا و ہوس کی طرف سے صریحاً دروغگوئی اور افترا پردازی سے کام لے کر حق و صداقت کے علمبرداروں کے خلاف کمال دیدہ دلیری سے اتہامات تراشے جا رہے ہیں اور خوفِ خدا سے یکسر عاری ہو کر انہیں ہوا دی جا رہی ہے۔ ایسے حالات میں ہمارے لئے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اسلام کے از سرِ نو احیاء اور حق و صداقت کا بول بالا کرنے کے لئے چُنا ہے اور جن کے کمزور کندھوں پر اپنے عملی نمونہ کے ذریعہ اسلام کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کی ذمہ داری ڈالی ہے، اور بھی زیادہ ضروری ہے کہ ہم اُس خدائے قادر و توانا کی جناب میں فریاد کناں ہوں جو سچوں کا دوست ہے اور جو جھوٹ کا پردہ چاک کر کے رہتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو اس یقین پر قائم ہو کر دعا کرنی چاہیئے اور اپنی دعا کو کمال تک پہنچانا چاہیئے کہ آسمانوں میں اور زمین پر خدائے قادر و عزیز کی ہی حکومت ہے۔ وہ احکم الحاکمین ہے اُس کی قدرتوں اور طاقتوں کی کوئی حد بست نہیں ہے، اُس کی قدرتیں اور طاقتیں غیر محدود ہیں۔ کوئی بات بھی اُس کے آگے اَنہونی نہیں ہے۔ اس کی ازلی ابدی لامحدود صفات میں سے ایک صفت کُن فیکون بھی ہے۔ وہ ایسے مخالفانہ منصوبوں کو بھی جو بظاہر لِتَزُوْلَ مِنْہُ الْجِبَالُ کے مصداق ہوں چشم زدن میں توڑ کر رکھ سکتا ہے۔ اگر ہم اپنے ایسے قادرِ مطلق اور ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدا کو اس کی غیر محدود قدرتوں اور طاقتوں کا واسطہ دے کر پکاریں گے اور اس کی جناب میں فریاد کریں گے تو وہ اپنے وعدہ کے مطابق ضرور ہماری پکار کو سُنے گا اور اپنی قدرتِ کاملہ کا ثبوت دیتے ہوئے ہمیں اپنی رحمت کے نظارے دکھائے گا اور اپنی فعلی شہادت سے دُنیا پر آشکار کر دکھائے گا کہ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اور یہ کہ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ احمدیہ مسلم ایگریکلچرل سیکنڈری اسکول کبالہ سیرالیون کا

پہلا سالانہ اجتماع

مرتبہ۔ مکرم مبشر احمد صاحب بال واقف مشنری انچارج احمدیہ مسلم سیکنڈری اسکول روکوپر حال مقیم کبالہ

کبالہ مملکت جمہوریہ سیرالیون کے انتہائی شمال میں پہاڑوں کے درمیان گھرا ہوا ایک وسیع و عریض خوبصورت سا ٹاؤن ہے۔ جس کی اکثریت آبادی مسلمان ہے۔ لیکن کافی عرصہ سے اس علاقہ کی طرف عیسائی مشنریوں اور پادریوں کا زور ہے اور انہوں نے اس ٹاؤن میں ایک بہت بڑا سیکنڈری اسکول کھولا ہوا ہے۔ جس کے مقابل میں یہاں کوئی بھی مسلم اسکول نہیں ہے اس وجہ سے مسلمانوں کے اکثر بچوں کو عیسائیوں کے اس اسکول میں بھی داخلہ لینا پڑتا ہے۔ جہاں یہ پادری ان مسلمان معصوم بچوں کو زبردستی عیسائی بنا دیتے ہیں اس سال مارچ میں محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر امیر و مشنری انچارج احمدیہ مسلم مشن سیرالیون نے اس علاقہ کا تبلیغی دورہ فرمایا تو اس علاقہ کے مسلمانوں نے آپ سے پرزور اپیل کی کہ احمدیہ مسلم مشن جلد از جلد ایک مسلم اسکول یہاں پر قائم کر کے ہمارے ان معصوم بچوں کو عیسائیت کے چنگل سے نجات دلائے اور انہیں اسلام کی حقیقی تعلیم سے روشناس کرائے۔ پکا حقیقی مسلمان بنائے۔ لہذا بعد از دورہ مکرم امیر صاحب موصوف نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں یہاں پر ایک سیکنڈری اسکول کھولنے کی درخواست کی۔ جسے آپ نے ازراہِ شفقت منظور فرما کر اسکول کھولنے کی اجازت بخشی۔ لہذا ماہ جولائی ۷۵ء میں وزارت تعلیم سیرالیون سے منظوری لے کر باقاعدہ طور پر پہلا مسلم سیکنڈری اسکول جاری کر دیا گیا اس اسکول میں امسال پہلی کلاس فارم ون میں ۱۶۰ طلباء داخلہ لے چکے ہیں۔ اسکول کے اجراء کے بعد دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ صحیح اسلامی لائنوں پر ان مسلمان بچوں کی تربیت و تدریس کا بندوبست کیا گیا۔

۲۳ نومبر ۷۵ء کو خاکسار کو مکرم امیر صاحب موصوف نے اسکول کے بارہ میں مکرم مولوی محمد امین صاحب چیمہ قائمقام پرنسپل کے تعاون کے لئے اسکول کے اساتذہ کرام اور بچوں کے تعاون سے مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام اور ایک تحفہ یعنی احمدیہ یوتھ ریلی کے انعقاد کے بارہ میں روکوپر سے کبالہ بھجوایا لہذا خاکسار نے پہنچتے ہی مکرم امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق اسکول کے ایک ہونہار اور لائق احمدی ٹیچر سوری ابراہیم کمارا کو قائد مجلس خدام الاحمدیہ کبالہ ٹاؤن مقرر کر کے مجلس خدام الاحمدیہ قائم کی۔ اسکول کے تمام طلباء نے بخوشی اس مجلس کی رکنیت قبول کی۔ بعد ازاں اس مجلس کے تحت پہلے اجتماع یعنی احمدیہ یوتھ ریلی کا پروگرام اسکول کے سٹاف سے مل کر بنایا گیا

یہ ریلی ۶ و ۷ دسمبر ۷۵ء کو احمدیہ مسلم ایگریکلچرل سیکنڈری اسکول کبالہ کی نیو سائٹ کے وسیع و عریض میدان میں انعقاد پذیر ہوئی۔ جس میں شمولیت کے لئے سیکنڈری اسکول کے طلباء کے علاوہ ٹاؤن کے ہر خاص و عام کو دعوتی خطوط سے مدعو کیا گیا تھا۔ اس اجتماع میں شرکت کے لئے مکرم خلیل احمد صاحب مبشر مشنری انچارج شمالی صوبہ سیرالیون بھی دو دن قبل روکوپر سے تشریف لائے تھے اسکول کے بچوں نے تین دن کی انتھک محنت سے پہاڑ کے دامن میں واقع نیو سائٹ سے خاردار جھاڑیاں اور جنگل صاف کر کے وہاں اپنے روایتی انداز میں پام کے درختوں کے پتوں اور خوبصورت جھاڑیوں سے نہایت خوبصورت چار رہائشی کیمپ بنائے اور اجتماع گاہ کے لئے ایک خوبصورت پنڈال تیار کیا۔

اس اجتماع کا افتتاح مکرم خلیل احمد صاحب مبشر مشنری انچارج شمالی صوبہ نے بحیثیت نمائندہ مکرم امیر صاحب فرمایا اور طلباء کے کیمپوں کا معائنہ کیا۔ اس اجتماع کا آغاز افتتاحی تقریب اور بعد میں مارچ پاسٹ سے کیا گیا۔ طلباء نے ٹاؤن کی تمام سڑکوں پر دو دو کی قطاروں میں جھنڈے اٹھائے

"صلِ علیٰ نبینا صلِ علیٰ محمد"

کے درود کے ساتھ مارچ پاسٹ کی۔ اس اجتماع میں علمی و ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ بچوں کی دینی اخلاقی روحانی تعلیم و تربیت کی غرض سے مختلف النوع تربیتی پروگرام بھی رکھے گئے تھے طلباء کو چار احزاب ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ورزشی مقابلہ جات کے تحت فٹ بال، والی بال، کبڈی کی اجتماعی کھیلیں اور ۱۰۰ میٹر، ۲۰۰ میٹر تھری ٹانگ کی دوڑ جیسی انفرادی کھیلیں ہوئیں جبکہ علمی مقابلہ جات میں تلاوت قرآن پاک، اذان، احادیث، قصیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند عربی اشعار، دینی انٹرویو، پیپر جنرل نالج، پیغام رسانی، عربی انگریزی فرانسیسی زبانوں میں نظموں کے مقابلہ جات شامل تھے۔ بچوں نے فرانسیسی زبان میں احمدیت پر نظمیں خود تیار کیں۔

اخلاقی و روحانی تعلیم و تربیت کی غرض سے اجتماع گاہ میں پانچوں نمازوں کا باجماعت انتظام تھا۔ جو کہ وقت پر بچے ادا کرتے تھے۔ نماز تہجد باجماعت میں بچوں نے بڑے ذوق شوق سے حصہ لیا۔ تمام بچے اسکول کی گھنٹی کی آواز کیساتھ ٹھیک صبح ۴ بجکر ۵۵ منٹ پر بیدار ہو کر ۵ بجے نمازِ تہجد باجماعت مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر کی امامت میں ادا کرتے نماز فجر کے بعد قرآن اور نماز عصر کے بعد حدیث کے درس دئیے گئے جن سے بچوں نے استفادہ کیا

نماز فجر کے بعد ہلکی ورزش کے تحت کنٹری راؤنڈنگ (Country Rounding) کا پروگرام بنایا گیا۔ طلباء علی الصبح کبالہ ٹاؤن کی تمام سڑکوں سے قطاروں میں دوڑتے ہوئے گزرتے اور ساتھ ساتھ "اللہ اکبر" "اللہ احد" کے فلک بوس نعرے بمع معانی

"Allah is the great"

"Allah is The one"

لگاتے جاتے تھے۔ یاد رہے اسی ٹاؤن میں عیسائیت تین خداؤں کا پرچار زوروں پر کر رہی ہے۔ اب جماعت احمدیہ "خدا واحد لاشریک" کا نعرہ لگانے والے ننھے منوں کی فوج ان کے مقابل میں تیار کر رہی ہے جو انشاءاللہ تعالیٰ تثلیث کو ایک دن توڑ دیں گے اور ایک خدا کی حکومت قائم کر دیں گے۔

تلقین عمل کا پروگرام بھی ہوا جس کے تحت مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر اور مکرم مولوی محمد امین صاحب چیمہ نے بچوں کو نصائح ایمان افروز کہانیوں کے ذریعہ کیں۔ اجتماع کے دوسرے دن زبردست کیمپ فائر کا پروگرام بھی منعقد ہوا جس میں طلباء نے حاضرین کو محظوظ کرنے اور ہنسانے کے لئے اپنے روایتی پروگرام پیش کئے۔ اس اجتماع کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اسکول کی طالبات نے اپنے ہاتھوں سے خود کھانا پکا کر دو وقت تمام طلباء کو کھلایا۔ یہ انتظام احزاب کے لحاظ سے تھا۔ اس خوراک کے لئے بچے اپنے اپنے گھروں سے چاول اور خشک راشن وغیرہ خود لائے تھے

بوجہ اشد مصروفیت مکرم امیر صاحب اس اجتماع میں شمولیت کے لئے فری ٹاؤن سے تشریف نہ لا سکے۔ اسلئے تقسیم انعامات کی تقریب بچوں کی خواہش کے مطابق ان کی آئندہ آمد تک ملتوی کر دی گئی۔ ان کی کبالہ میں آمد پر جلسہ تقسیم انعامات پر ٹاؤن کے لوگوں کو مدعو کیا جائے گا۔

اس اجتماع کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے میں خاکسار کے ساتھ اسکول کے طلباء اور اساتذہ کرام کے علاوہ مکرم مولوی محمد امین صاحب چیمہ، مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر اور مکرم برادرم ایس۔ آئی۔ کمارا نے بھرپور تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین!

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ارض بلال میں ان فرزندانِ بلال کو صحیح اسلامی لائنوں پر تعلیم و تربیت کی توفیق بخشے تاکہ جلد از جلد یہ اسلام و احمدیت کے بہادر سپاہی بن سکیں۔

آمین ثم آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے ۸۳ ویں جلسہ سالانہ کی مختصر روداد

اجلاس دوئم منعقدہ ۲۶ دسمبر ۱۹۷۵ء

نماز جمعہ اور عصر کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء کا دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے کینٹب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب نے کی۔ مکرم منیر احمد صاحب جاوید لاہور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم اردو کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

واقعہ صلیب کی حقیقت

اس کے بعد محترم سید محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ نے واقعہ صلیب اور اس کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام کے حالات زندگی پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا عیسائیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر وفات پا گئے پھر دوبارہ زندہ ہوئے اور آسمان پر چلے گئے جہاں وہ اللہ تعالیٰ کے دائیں جانب بیٹھے ہیں لیکن قرآن کریم کا یہ دعویٰ ہے کہ آپ کو صلیب پر سے اتار لیا گیا اور پھر آپ کو ایک ایسے علاقہ میں پناہ دی گئی جو انسانی آبادی کی تمام خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں وفات مسیح کا بار بار ذکر فرما کر اس خیال کی تردید فرمائی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام زندہ آسمان پر اٹھائے گئے۔ مخالفین نے قرآن کریم کی اس آواز کو ہر زمانہ میں بزور دبانے کی کوشش کی لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے تصرف خاص سے ان کی کوشش کو ناکام کیا۔

اس زمانہ میں جبکہ رسل و رسائل اور ابلاغ کے ذرائع نے خوب ترقی کی ہے یورپین اقوام نے نئی نئی ایجادوں اور سائنسی علوم میں سبقت لے جانے کے ساتھ ساتھ عقیدہ صلیب کو پھیلانا شروع کیا اور اپنے وسائل کی وسعت کی بناء پر مکہ اور مدینہ میں عیسائیت کا علم بلند کرنے کا اعلان کیا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے مروجہ عیسائیت کے بطلان اور اسلام کی تائید میں خفتہ دلوں کو بیدار کرنے والی نہایت پُر شوکت آواز بلند فرمائی۔ آپ نے منقولی اور معقولی دلائل اور شواہد کے ساتھ حیات مسیح کے خالص عیسائی عقیدہ کا بطلان فرمایا اور بڑی تحدی کے ساتھ اس قرآنی صداقت کو پیش فرمایا کہ آپ کو صلیب پر موت سے بچا لیا گیا اور اس کے بعد بنی اسرائیل کے ان گمشدہ قبائل کی تلاش میں شام عراق ایران اور افغانستان سے ہوتے ہوئے پنجاب پہنچے اور وہاں سے کشمیر گئے جہاں ایک عرصہ تک تبلیغ کرنے کے بعد آپ نے طبعی وفات پائی اور محلہ خانیار سری نگر (کشمیر) میں آپ مدفون ہیں۔

اس کے بعد نئے مذہبی تاریخی اور طبی انکشافات ہوئے اور خود بائیبل سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ واقعہ صلیب کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام کسی اور ملک کی طرف ہجرت فرما گئے قدیم کتابوں میں اس کا ذکر موجود ہے پالی زبان اور بدھ مذہب کی کتابوں میں اس کی شہادت موجود ہے قدیم ہندو کتابیں اس پر شاہد ہیں تاریخ کی کتابوں میں اس کا ثبوت ملتا ہے۔ حواریوں کے اس ملک میں آنے سے اس خیال کو تقویت ملتی ہے جن ممالک میں آپ نے سفر فرمایا وہاں آپ کی آمد کے نشانات اب تک موجود ہیں۔ طبی کتب میں صلیب پر چڑھائے جانے کے نتیجہ میں آنے والے آپ کے زخموں کے علاج کا ذکر موجود ہے۔

آپ نے بتایا کہ گذشتہ چند سالوں میں ایک عجیب اور غیر معمولی ثبوت بھی سامنے آیا ہے اور وہ کفن مسیح ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص حکمت کے ماتحت دو ہزار سال تک محفوظ رکھا اس کفن پر حضرت مسیح علیہ السلام کے جسم کے نشانات موجود ہیں آپ کا خون اس پر لگا ہوا موجود ہے اس کفن پر اب تک جو تحقیقات ہوئی ہے اس سے یہ امر بالبداہت ثابت ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ آپ کو زندہ صلیب پر سے اتار لیا گیا اور جب آپ کو اس کفن میں لپیٹا گیا تو آپ زندہ تھے اور آپ کے دل کی حرکت جاری تھی۔

الغرض دنیا نے ایک عاجز انسان کو خدا بنایا اور اس کی صلیبی موت اور خون کو اپنے گناہوں کے کفارہ کا موجب قرار دیا لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ وہی خون اس کے خلاف گواہی دے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کفن کو اب تک محفوظ رکھا تا کسر صلیب کے زمانہ میں وہ اس بات کی گواہی دے کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے اور جب آپ صلیب پر فوت نہیں ہوئے تو پھر مر کر زندہ ہونے اور زندہ آسمان پر اٹھائے جانے اور خدا تعالیٰ کے دائیں ہاتھ بیٹھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

یوگنڈا کے احباب کی طرف سے سلام کا تحفہ

آپ کے بعد محترم ذکریا کنیوکا صاحب پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ یوگنڈا نے اپنی مختصر تقریر میں بتایا کہ آپ نے اوائل جوانی میں احمدیت قبول کر لی تھی محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے اپنے قیام مشرقی افریقہ کے دوران آپ کے والد کو تبلیغ کی اور وہ احمدیت میں داخل ہو گئے۔ پھر محترم شیخ صاحب موصوف نے مجھے تبلیغ کی۔ مجھے قرآن کریم کا ترجمہ سکھایا۔ بعد میں مجھے اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ میں یوگنڈا کی مقامی زبان لوگنڈا میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہمارا یہ ترجمہ وہاں بہت مقبول ہے۔ تمام پرانے اور بڑے لوگ یہ ترجمہ پڑھتے ہیں اس پر فخر کرتے ہیں اس پر خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ جب سے یوگنڈا میں اسلام آیا ہے کسی نے اس زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی طرف توجہ نہ کی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی بشارات کے بموجب جماعت احمدیہ کو توفیق عطا فرمائی اور اس نے یہ عظیم کام سرانجام دیا۔

محترم ذکریا کنیوکا صاحب نے اپنی مختصر تقریر کے دوران حاضرین جلسہ کو جماعت احمدیہ یوگنڈا کا السلام علیکم پہنچایا اور غلبہ اسلام کے سلسلہ میں یوگنڈا میں کی جانیوالی کوششوں میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

صداقت کے دو مہتم بالشان نشان

اس کے بعد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مہدی علیہ السلام کی صداقت کے دو نشان (کسوف وخسوف) کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے اس نشان کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ وہ اپنے ماموریں کے لئے آسمانی نشانات دکھاتا ہے چنانچہ اس مامور یعنی مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں بھی اس سنت الٰہی کے ماتحت آسمانی نشانات کا ظہور ہوا۔ ان نشانات میں سے ایک اہم اور نہایت اور مہتم بالشان کسوف وخسوف کا نشان ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں بھی ہے احادیث نبویہ میں بھی ہے اقوال آئمہ میں بھی ہے اور عہد نامہ قدیم وجدید میں بھی ہے۔

احادیث نبوی کی رو سے اس نشان سے پہلے ضروری تھا کہ مدعی مہدویت کا ظہور ہو چکا ہو۔ ۔۔۔ یہ نشان کسی اور مدعی کے لئے پہلے کبھی نہ دکھایا گیا ہوگا۔ چاند گرہن اس کی راتوں میں سے پہلی رات اور سورج گرہن اس کی دنوں میں سے آخری رات میں ہوگا اور پھر یہ نشان رمضان کے مہینہ میں ہوگا۔ سو یہ نشان سنہ ۱۸۹۴ء میں رمضان کے مہینہ میں ظاہر ہوا اپنی معینہ تاریخوں میں ظاہر ہوا اور اس وقت بجز حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے اور کوئی مدعی اور مامور من اللہ موجود نہیں تھا۔

محترم مولانا نے اپنی تقریر کے آخر میں کسوف وخسوف والی حدیث پر کئے جانے والے اعتراضات کے مدلل جوابات بھی دیئے اور ان اثرات کا بھی ذکر فرمایا جو اس نشان کے دنیا پر پڑے محترم مولانا کے بعد جرمنی سے آئے ہوئے وفد کے ممبر مسٹر عبدالصبور نوئمن نے انگریزی میں ایک مختصر سی تقریر فرمائی۔

خلافت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ جس کے بعد محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت نے خلافت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا۔ گو قرآن مجید میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت اور آپ کے وجود مقدس کی نسبت جا بجا روشنی ملتی ہے لیکن آپ کی خلافت کے ثبوت میں آیت استخلاف ایک عظیم الشان اور قاطع دلیل ہے جو ہر طالب حق و انصاف کے لئے نص صریح کا حکم رکھتی ہے اور اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مومنوں اور اعمال صالحہ بجالانے والوں کے ذریعہ دنیا میں خلافت کو قائم کرے گا وعدہ یہ ہوگا کہ نبی کے بعد ایسے شخص کو خلافت کی ردا پہنائی جائے گی جس کا مقدر پہلے از وقت فیصلہ کر رکھا ہے اور نظام خلافت کی برکت سے دین اسلام کو تمکنت نصیب ہوگی قوت و شوکت عطا ہوگی اور خوف کی فضا امن میں بدل جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان امداد طلبہ ماہ نومبر دسمبر ۱۹۷۵ء

امداد طلبہ سے مستحق طلبہ کو تعلیمی امداد دی جاتی ہے۔ جن دوستوں نے امداد طلبہ کے لئے عطیہ جات دیئے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور اپنے حضور میں انہیں بہترین جزا بخشے۔

جن احباب کرام نے اس کارِ خیر میں حصہ نہیں لیا اللہ تعالیٰ ان کو بھی اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ عطیہ جات کی رقوم براہِ راست بنام نگران امداد طلبہ یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں "بمد امداد طلبہ" بھجوائی جاسکتی ہیں۔ (نگران امداد طلبہ)

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مد ظلہا	ربوہ
حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مد ظلہا	"
محترم سید عبد الرزاق شاہ صاحب	"
" چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	
حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ	"
محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	"
" مرزا غلام احمد صاحب	"
" مولوی سلطان محمود انور صاحب	
" ڈاکٹر ایم - اے ظفر صاحب	
" عبد الغفور صاحب خالد کرک لاہور	
از طرف لیفٹیننٹ عبد المحسن کرک شہید ۔	
" مرزا محمد عثمان صاحب	
" الحاج محمد شفیع صاحب ہاشمی	کراچی
" چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ	
" ملک عبد المجید صاحب	ربوہ
" " عبد الرب صاحب	"
" " غلام نبی صاحب	"
" نور احمد صاحب مرتضیٰ	"
" گیانی عباد اللہ صاحب ربوہ	"
" مرزا عبد الحق صاحب	سرگودھا
" مولوی رشید احمد صاحب چغتائی	ربوہ
" قریشی محمد سعید صاحب	"
" حمید احمد صاحب خاکو	"
" چوہدری نبی احمد صاحب باجوہ	"
" ماسٹر عطاء محمد صاحب	"
" چوہدری محمد یوسف صاحب	"
محترمہ مجیدہ بیگم شاہ نواز صاحبہ	کراچی
" امۃ اللہ جان صاحبہ	سرگودھا
از طرف آصف مرحوم	
" آمنہ بی شاہ صاحبہ آف	امریکہ
" طارقہ ناصر صاحبہ	اسلام آباد
محترم چوہدری مبشر احمد صاحب	کراچی
محترمہ تسلیم بیگم صاحبہ چک ۲۶	گجرات
" ثریا بیگم صاحبہ	حیدر آباد سندھ
از طرف ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب کاظمی مرحوم	
محترم مرزا عبد القیوم صاحب	نوشہرہ چھاؤنی
" کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب	ربوہ
محترمہ سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ	"
محترم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب	"
محترمہ بیگم امینہ عنایت صاحبہ	کراچی

محترم چوہدری کریم احمد صاحب	کراچی
" غلام محمد صاحب	ربوہ
محترمہ ہیڈ مسٹریس مریم صدیقہ صاحبہ گرلز ہائی سکول یونٹ ۹ لطیف آباد حیدر آباد سندھ	
" " از طرف بزرگان مرحوم	
" " از طرف ہمشیرہ صاحبہ	
محترم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ایم - اے	ربوہ
محترمہ بیگم لطیف الرحمن صاحب	کراچی
جماعت احمدیہ	راولپنڈی
" " باب الابواب	ربوہ
" " قاضی احمد ضلع نواب شاہ	
" "	ساہیوال
" " پیران غائب	ملتان
" " بستی مندرانی	ڈیرہ غازیخان
" " ۶۹ اسلام پورہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ
" " حیدر آباد	سندھ
" "	شیخوپورہ
" " دار الرحمت شرقی	ربوہ
" "	لائل پور
" "	کوئٹہ
" "	ٹیکسلا
" "	جھنگ صدر
" " بکٹ گنج	مردان
" "	اوکاڑہ
" " بھابڑا	سرگودھا
محترم رانا محمد خان صاحب	بہاول نگر
" مرزا بشیر احمد صاحب	نوشہرہ چھاؤنی
" عبد الماجد صاحب	ملتان چھاؤنی
" ڈاکٹر محمد زبیر صاحب	باراچنار کرم ایجنسی
" محمود احمد چیمہ صاحب	ربوہ
" محمد ادریس صاحب	کراچی
" منور احمد صاحب	نواب شاہ
" حوالدار بشیر احمد صاحب	ربوہ
" حکیم عبد الرحمن شاہ صاحب دار الرحمت غربی	"
" مولوی خلیل احمد صاحب مبلغ	سیرالیون
محترمہ والدہ صاحبہ مکرم محمد اکرم صاحب ایڈووکیٹ چک ۳۶۶	ملتان
محترم والد صاحب ناصرہ مرحومہ	ربوہ
" محمد فیاض خان صاحب انکم ٹیکس آفیسر	
" بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ صاحب	
" قریشی لطیف احمد صاحب	لاہور

محترم برادر ہدایت اللہ حبشی آف	جرمنی
محترمہ اہلیہ صاحبہ ملک رفیق احمد صاحب	لاہور
" " " از طرف لطیف ملک صاحب مرحوم	
" " " " والدہ صاحبہ مرحومہ	
دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	ربوہ
محترم شیخ نوید احمد صاحب	لاہور
محترمہ ظہور اقبال بیگم صاحبہ	"
محترم ملک عبد الرب خان صاحب	"
" " عبد الباسط خان صاحب	"
" شیخ رفیق احمد صاحب	"
" لطف المنان خان صاحب	"
" ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب	"
" میاں صدیق احمد شاکر صاحب	"
محترمہ نجمہ ظفر صاحبہ	"
محترم اخوند فیاض احمد صاحب	"
" چوہدری حفیظ احمد صاحب ایڈووکیٹ	"
" اعجاز احمد صاحب	"
" نثار احمد صاحب	"
" پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب	"

محترم محمود احمد صاحب بنگالی	ربوہ
" انعام الحق کوثر صاحب	کوئٹہ
محترمہ مسز نثار حسین صاحبہ	لاہور
محترم ملک احسان اللہ صاحب	کنری سندھ
" سلطان احمد صاحب	" "
" ڈاکٹر محمد صادق صاحب بنگالی	" "
" منیر حفیظ صاحب بھٹی	" "
" ڈاکٹر رشید انور صاحب	" "
" چوہدری مجید احمد صاحب	ربوہ
" ناصر احمد صاحب ملہی متعلم جامعہ احمدیہ	"
محترمہ والدہ صاحبہ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر	"
" امۃ الرحیم صاحبہ	"
محترم قریشی نور الحق صاحب تنویر	"
" شیخ محمود احمد صاحب	کراچی
" حکیم غلام رسول صاحب چک 167/N.P	رحیم یار خان
" مبشر احمد صاحب	" "
" غلام محمد صاحب	" "
" مشتاق احمد صاحب	ربوہ
" وسیم احمد صاحب چیمہ متعلم جامعہ احمدیہ	"

جلسہ سالانہ کی روداد (بقیہ صفحہ ۴)

محترم مولوی صاحب نے قرآن کریم کی آیات، احادیث نبوی، ائمہ کرام کے ارشادات اور ملفوظات سے ثابت فرمایا کہ یہ پیشگوئیاں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ذات میں بڑی شان سے پوری ہوئی ہیں۔ آپ آیت اللہ تھے۔ آپ کا عہدِ خلافت بے شمار خدائی نصرتوں، رحمتوں اور برکتوں سے معمور ہے اور اسلام، قرآن کریم اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت و حقانیت کا چمکتا ہوا نشان ہے۔ مستشرقین یورپ، منافقین اور دیگر دشمنانِ اسلام نے اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی ہے اور کر رہے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے قرآنی پیشگوئی کے مطابق اس زمانہ میں حضرت مہدی علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے آپ نے اس دجل کا بطلان کیا ہے۔ آپ کی خلافت پر کئے جانے والے تمام اعتراضات کا جواب دیا ہے اور آپ کی علوِ شان اور بلند مقام کو مبرہن طور پر پیش فرمایا ہے۔

محترم مولوی صاحب نے تقریر کے آخر میں فرمایا یہ وصیت صدیقی تھی کہ مسلمان تبلیغ اسلام کے جہاد کو اسوقت تک جاری رکھیں جب تک کہ ہر فرد بشر کو حلقۂ اسلام میں داخل نہ کر لیا جائے۔ چودہ سو سالہ کشمکش کے باوجود ابھی مسلمان دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی ہیں اور مخالف اسلام طاقتیں اپنے علمی، مذہبی اور مادی اسلحہ کے ساتھ لیس ہو کر اسلام اور خانہ کعبہ پر حملہ کا منصوبہ باندھ رہی ہیں۔ مہدی علیہ السلام کی جماعت کا یہ کام ہے کہ اس حملہ کو ناکام بنا دے، اپنی تبلیغی مساعی اور دعاؤں کے نتیجہ میں اقوام عالم کے دل جیتے اور انہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا ڈالے تا دنیا کا گوشہ گوشہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی پرشکوہ آواز سے گونج اٹھے۔ مہدی علیہ السلام کی جماعت کے ہاتھوں اسلام کی عالمگیر روحانی حکومت کا قیام خدا تعالیٰ کی اٹل تقدیر ہے جو پوری ہو کر رہیگی انشاء اللہ۔

سری لنکا کے نمائندہ کی تقریر

اجلاس کے آخر میں سری لنکا کے وفد کے نمائندہ محترم قریشی عبد الرحمن صاحب نے مختصر سا خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا سری لنکا خدا تعالیٰ کے فضل سے دینی اور دنیاوی لحاظ سے روزبروز ترقی کر رہا ہے۔ ہماری وہاں چار جماعتیں قائم ہیں۔ دو مستقل مساجد ہیں۔ مشن ہاؤس ہے۔ دو عارضی مساجد ہیں۔ تامل زبان میں ایک رسالہ بھی نکل رہا ہے جو سری لنکا کے علاوہ ان علاقوں میں بھی بھیجا جاتا ہے جہاں تامل سمجھی اور بولی جاتی ہے۔

احباب کرام اپنی دعاؤں سے ہماری مدد کریں کہ خدا تعالیٰ ہماری کوششوں کو بار آور کرے۔ محترم قریشی صاحب نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً بتایا گیا تھا کہ یَأْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَ یَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ اور آپ اور میں اس الہام کی صداقت کے زندہ گواہ ہیں۔ آپ نے حاضرین جلسہ کو جماعت احمدیہ سری لنکا کا سلام بھی پہنچایا۔

اس تقریر پر اجلاس دوم کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

غلبۂ اسلام کا عظیم منصوبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کے سلسلہ میں فرمایا:-

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں ہے۔ یہی حالت آپؑ کی جماعت کی ہے جو آپ کے نقشِ قدم پر غلبۂ اسلام کے لئے کوشاں ہے تاہم غلبۂ اسلام کا منصوبہ ایک بہت بڑا منصوبہ ہے جس کی تکمیل خدا تعالیٰ نے ہمارے کمزور کندھوں پر ڈال دی ہے۔ ظاہر ہے ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنا یہ کوئی آسان کام نہیں ہے۔"

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اجلاس سب کمیٹی شوریٰ

ایجنڈا مجلسِ شوریٰ کی تجویز ۴ اور ۵ پر غور کرنے کے لئے جو سب کمیٹی تجویز کی گئی تھی اس کا اجلاس مورخہ ۲۵ صلح (جنوری) بروز اتوار صبح دس بجے کمیٹی روم صدر انجمن احمدیہ میں منعقد ہوگا ممبران کو انفرادی طور پر اطلاع بھی بھجوا دی گئی ہے جملہ ممبران وقت پر پہنچ کر اجلاس میں شرکت فرماویں۔

(سیکرٹری سب کمیٹی برائے تجویز ایجنڈا شوریٰ ۴ اور ۵)

تقریب شادی و درخواستِ دعا

ربوہ ـــــ ۱۷ دسمبر ۱۹۷۵ء کو مکرم مرزا عبدالوحید صاحب مقیم لندن ابن محترم مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم سابق کارکن صدر انجمن احمدیہ کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۵ مارچ ۱۹۷۵ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں عزیزہ بشریٰ پروین بی۔ اے بنت مکرم عبدالغفار خان صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر حال ربوہ کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

۱۷ دسمبر ۱۹۷۵ء کو تقریب رخصتانہ کے موقع پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی متعدد خواتینِ مبارکہ نے عزیزہ بشریٰ پروین سلمہا کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا۔ اِس موقع پر بہت سے بزرگانِ سلسلہ اور دیگر احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے محترم مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم کے خاندان کے بائیس افراد جو جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے لندن سے آئے ہوئے تھے شریک ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

دوسرے دن دعوتِ ولیمہ میں ازراہِ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی شرکت فرمائی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد دیگر خواتینِ مبارکہ بھی تشریف لائی ہوئی تھیں۔ متعدد ناظر و وکلاء صاحبان اور کارکنان صدر انجمن احمدیہ نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور اسے مثمر ثمراتِ حسنہ بنا کر اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین

(بیگم مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم ۔ دارالصدر ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

قائد مجلس خدام الاحمدیہ شاہدرہ فیکٹری ایریا لاہور نے سالِ گذشتہ کے مقابل امسال وعدہ جات چندہ تحریکِ جدید ڈیڑھ صد روپیہ زائد بھجوائے ہیں۔ احبابِ کرام کی خدمت میں اِس مجلس کے جملہ خدام کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ دیگر مجالس بھی تحریکِ جدید کی طرف توجہ کریں تو وہ خوشکن نتائج پیش کر سکتی ہیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

وقفِ جدید کے مخلص کارکن

مکرم ملک شرافت احمد صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ وقفِ جدید کے مخلص کارکن مکرم ملک شرافت احمد صاحب ۱۵ جنوری ۱۹۷۶ء کو ۲ بجے صبح وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کو وفات سے ایک روز قبل اچانک دل کا دورہ ہوا تھا۔ آپ موصی تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے ۱۶ جنوری بروز جمعہ صبح ساڑھے نو بجے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں بزرگانِ سلسلہ و دیگر احباب نے شرکت فرمائی۔ بہشتی مقبرہ میں قطعہ مربیان میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(چوہدری کولمبس خان کارکن وقفِ جدید۔ ربوہ)

اشاعتِ اسلام کے لئے مخلصانہ پیشکش

۱	مکرم ڈاکٹر منظور احمد صاحب بازید خیل ضلع پشاور		2400/-
۲	〃 رشید احمد صاحب	پشاور	1000/-
۳	〃 محمد عبداللہ صاحب ناصر	〃	1000/-
۴	〃 صفی الرحمٰن صاحب	〃	1000/-
۵	〃 سلیم اللہ صاحب (ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر) نوشہرہ ضلع پشاور		1000/-
۶	〃 قاضی محمد شفیق صاحب ایڈووکیٹ	مردان	1000/-
۷	〃 ارشاد احمد خان صاحب انجنیئر	مردان	1000/-
۸	محترمہ سلیمہ ارشاد صاحبہ اہلیہ ارشاد احمد خان صاحب	مردان	1100/-
۹	مکرم سردار دوست محمد خان صاحب چغتائی کوٹلی (آزاد کشمیر)		1000/-
۱۰	〃 چوہدری حبیب اسمٰعیل صاحب مرحوم	ساہیوال	1019/-
۱۱	〃 چوہدری اقبال احمد صاحب		1100/-

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

درخواستِ دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ بعارضہ قلب بیمار رہیں۔

احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری رشید احمد دکاندار کریانہ سٹور گولبازار۔ ربوہ)

هوالشافی

BABY TONIC

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دانت نکالنے کی تکالیف، پرانے دستوں، بدہضمی اور مٹی کھانے کی عادت کیلئے بہترین ٹانک۔ قیمت فی شیشی ۳/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

سنہ ۱۹۱۱ء سے سائنٹفک

(حکیم نظام جان اینڈ سنز)

مشہور دواخانہ

کی صورت میں آپ کی خدمت کر رہے ہیں

مشہور دواخانہ

(چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون نمبر ۲۸۴۴

ربوہ فون نمبر ۶۳۸ ٹنڈو محمد خان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴